الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Asra Ansari**
Address : **Karachi**
Subject : **Niakah**
Writer : سراج احمد

Serial No : **31206**
Date : **7/25/2017**
Contact No:
Email :

MODE: **Urgent**

G sawal yah hy k mery bhaiyo ny or walid ny zabrdsti meri talaq kerwayi mery shohar sy un ka jhgra hogya that or phir mujhy in logo ny wapis nahi jany diya balky jab bhi mery shohar mujhy leny aty un ko gher k andar bhi nahi bolaty or bahar sy hi bhej diya jata or na mujhy milny Ki ijazat dety thy mn wapis jany k liye roti to mery bhai mujhy marty thy lihaza mery shohar ny poora 1 sal intizar ker k talaq bhej di is bat ko 6 sal hogye hn mera aik beta hy jo 10 sal ka hy... ab mn dobara shadi krna chahti hn is liye k mn apna gher basana chahti hn or apny bety ko bhi aik gher dena chahti hn yaha bhabiyo k sath koi Izzat nahi mgr mery bhai meri shadi nahi krna chahty is liye k mn abbu ki zimaydari uthayi hoi hy bhai shadi shuda or alag portion mn rahty hn gher aik hi hu mgr portions bany hoy hn... is sorathal mn Kia mera khud sy nikah ka faisla krna sahi hy Kia mn apni zindagi ka yah faisla khud sy lay skti hn.. Mn janti hn agr mny gher mn yah bat ki to pichly tamam rishto ki tarah yah Rishta bhi mery bhai bhabi taal daingy abbu wesy hi un bhai bhabi k mashwary per chalty hn pichly kai salo mn bhtt rishty aye jo meri Bhabi ny taal diye mgr ab Mn her hal mn shadi krna chahti hn... kio k mn akely zindagi nahi guzar skti

استفتاء

سوال یہ ھیکہ میرے والد اور بھائیوں نے زبردستی میرے شوہر سے میری طلاق کروائی اسلئے کہ میرے شوہر سے اُن کا جھگڑا چل رہا تھا، اور پھر انہوں نے مجھے واپس جانے نہیں دیا بلکہ جب بھی میرے شوہر مجھے لینے کیلئے آتے تو اُن کو گھر کے اندر نہیں بولاتے اور باہر ہی سے واپس بھیج دیا جاتا اور نہ مجھے اُن سے ملنے کی اجازت دیتے میں واپس جانے کیلئے روتی تو میرے بھائی مجھے مارتے تھیں لہٰذا میرے شوہر نے پورا ایک سال انتظار کر کے طلاق بھیج دی اِس بات کو چھ سال ہوگیا ہے میرا ایک بیٹا ہے جو دس سال کا ہے اب میں دوبارہ شادی کرنا چاہتی ہوں اس لئے کہ میں اپنا گھر بسانا چاہتی ہوں اور اپنے بیٹے کو بھی ایک گھر دینا چاہتی ہوں یہاں بھابیوں کیساتھ کوئی عزت نہیں مگر میرے بھائی میری شادی نہیں کرنا چاہتے ہیں اس لئے؟ کہ میں نے ابو کی ذمہ داری اٹھائی ہوئی ہے بھائی شادی شدہ اور الگ پورشن میں رہتے ہیں گھر ایک ہے مگر پورشن بنے ہوئے ہیں اس صورتحال میں کیا میرا خود سے نکاح کا فیصلہ کرنا صحیح ہے؟ کیا میں اپنی زندگی کا یہ فیصلہ خود سے لے سکتی ہوں؛ میں جانتی ہوں کہ اگر میں نے گھر میں یہ بات کی تو پچھلے تمام رشتوں کیطرح یہ رشتہ بھی میرے بھائی اور بھابھیاں ٹال دیں گے، اور ابو ویسے ہی بھائیوں اور بھابھیوں کے مشورے پر چلتے ہے، پچھلے کئی سالوں میں بہت رشتے آئے

جو میرے بھابھی نے ٹال دیئے مگر اب میں ہر حال میں شادی کرنا چاہتی ہوں
کیونکہ میں اکیلے زندگی نہیں گزار سکتی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

سائلہ اگرچہ اپنے نکاح کے معاملہ میں خود مختار ہے مگر بہتر یہ ہے کہ اولاً اپنے بڑوں کو اعتماد میں لے لے، اگر اس کے باوجود بھی وہ رکاوٹ ڈالیں تو سائلہ اپنے اختیار کو استعمال کرتے ہوئے کسی مناسب جگہ اپنا نکاح کر سکتی ہے۔

كما في صحيح المسلم: الثيب أحق بنفسها من وليها والبكر يستأذنها أبوها في نفسها، الخ الحديث" (ج1 ص٤٥٥).

وفي الهندية: تحت (قوله وأما صفته) فهو أنه حالة الاعتدال سنة مؤكدة وحالة التوقان واجب. الخ (ج1 ص٢٦٧).

وفي الدر المختار: (فنفذ نكاح حرة مكلفة بلا) رضا (ولي) والأصل أن كل من تصرف في ماله تصرف في نفسه. (ج٣ ص٥٦).

والله أعلم بالصواب

سراج احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
١٠/ ذیقعدہ/١٤٣٨ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان [illegible] عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٢/١١/١٤٣٨ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح
بندہ [illegible] عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٢/١١/١٤٣٨

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
١٢٠٦
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

10/8/17